کیا میت کے لواحقین کے رونے سے میت کو عذاب ہوتا ہے؟

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2026

تاریخ اجراء: 09ربیع الاول1445ھ/26ستمبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا میت کے لواحقین کے رونے سے میت کو عذاب ہوتا ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

میت کی فوتگی کی وجہ سے شدت غم کی وجہ سے آنسو نکل آئے اور چیخ وپکار کے بغیر رونا آجائے تو اس میں شرعا حرج نہیں۔ تاہم میت پر چلا کر رونا، جزع، فزع کرنا حرام ہے۔اور اپنے گھر والوں کے اس طرح رونے سے میت کو تکلیف ہوتی ہے، کہ میت کو ہر اس چیز سے تکلیف ہوتی ہے جس سے زندوں کو ہوتی ہے۔اور چلا کر رونے سے زندہ پریشان ہوتے ہیں، ایذا پاتے ہیں، نہ کہ مردہ کہ جس پر ابھی ایسی سخت تکلیف گزر چکی ہے۔اسی وجہ سے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: "میت کو چلا کر رونے سے تکلیف نہ دو۔"

باقی رہی وہ حدیث جس میں سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میت کو اس کے گھر والوں کے رونے سے عذاب ہوتا ہے۔تو اس حدیث میں عذاب سے مراد تکلیف ہے یعنی میت کے گھر والے جب روتے ہیں تو میت کو انہیں اس طرح دیکھ کر تکلیف ہوتی ہے۔

اور دوسرا محمل شارحین نے یہ بیان فرمایا کہ اگر عذاب سے مراد عذاب ہی ہو، تو یہ وعید اس شخص کے لئے ہوگی جو یہ وصیت کرکے مرا ہو کہ مجھ پر چلا چلا کر رونا، نوحہ کرنا وغیرہ۔ایسے شخص کو اس کے گھر والوں کے چلا کر رونے اور نوحہ کرنے سے عذاب ہوگا ورنہ اگر اس نے وصیت نہیں کی، تو اسے عذاب کیوں ہوگا؟ قرآن پاک میں اللہ رب العزت نے واضح لفظوں میں ارشاد فرمادیا کہ کوئی بھی جان کسی دوسرے کے کئے اعمال کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔علامہ علی قاری علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ”واختلف العلماء فيه: فذهب الجمهور إلى أن الوعيد في حق من أوصى بأن يبكى عليه، ويناح بعد موته، فنفذت وصيته، فهذا يعذب ببكاء أهله عليه ونوحهم؛ لأنه تسببه،

وأما من بكوا عليه وناحوا من غير وصية فلا ; لقوله تعالى : {ولا تزر وازرة وزر أخرى} "علماء کا اس حدیث میں اختلاف ہے جمہور کا موقف یہ ہے کہ یہ وعید اس شخص کے حق میں ہے جس نے خود پر رونے اور نوحہ کرنے کی وصیت کی ہو، اور اس کی وصیت نافذ ہوگئی، تو ایسے شخص کو اس کے گھر والوں کے رونے اور نوحہ کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، کہ یہ اس کا سبب بنا۔ اور جو لوگ میت کی وصیت کے بغیر خود ہی روئیں اور نوحہ کریں تو اس کا عذاب میت کو نہیں ہوتا، کہ اللہ رب العزت کا فرمان موجود ہے کہ کوئی بھی جان کسی دوسرے کے اعمال کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔

(مرقاۃ المفاتیح، ج03، ص1233، دار الفکر، بیروت، لبنان)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم